Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳ مطبوعہ دوشنبہ بتاریخ ۷ محرم الحرام ۱۳۵۳ھ مطابق ۲۱ اپریل ۱۹۳۴ع جلد

حصہ دوئم

خلاصہ احکام منسٹر صاحبان و سکریٹری صاحبان

۱	احکام اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر	۳	۵	فہرست مقدمات ہائی کورٹ	۶ تا ۹
۲	" " صاحب ریونیو منسٹر بہادر	۳ تا ۵	۶	متفرق احکام سکریٹری صاحبان بہادر	۹ تا ۱۰
۳	حکم " صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر	۵			
۴	" " صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر	۵		نقشہ نرخ نامہ اجناس۔	

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

پنشن

۱۰ اپریل ۱۹۳۴ء

مشمولہ کاغذات تحریرات صاحب آرمی منسٹر بہادر بسفارش عطائے پنشن چار چار روپیہ ماہوار بہ سپاہیان رندھیر سنگھ سابق سپاہی فرسٹ رامپور رضا انفنٹری و گرداری سنگھ سابق سپاہی تھرڈ رامپور رضا انفنٹری ساکنان موضع آغاپور تحصیل حضور بصلہ خدمات جنگ عظیم۔

حکم

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ منظوری عطائے پنشن مسمی رندھیر سنگھ و گرداری سنگھ بیچگان بابوں سے ۱۵ دسمبر ۱۹۳۳ء و ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو ہو چکی ہے۔ تاریخ منظوری سے پنشن دیا جانا منظور ہے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

خدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من

کاغذات منسلکہ بابتہ عطائے پنشن رندھیر سنگھ و گرداری سنگھ جناب سامی کی خدمت میں پیش ہیں۔ ہر دو نامبردگان کی عطائے پنشن کی منظوری بحکم اجلاس ہمایوں بتاریخ ۱۵ دسمبر ۱۹۳۳ء و ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء ہو چکی ہے۔ بروئے قواعد پنشن ہر دو نامبردگان پنشن فوجی پانے کے مستحق ہیں۔ کاغذات بغرض منظوری اجرائے پنشن از تاریخ منظوری اجلاس ہمایوں پیش ہیں۔ احکام ضابطہ صادر فرمائے جائیں۔

نیازمند

(دستخط صاحب فائنانس سکریٹری بہادر)

رخصت

۱۹ اپریل ۱۹۳۴ء

حسب تحریر صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر مع تحریر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل ظاہری درخواست و نقشہ رخصت رعایتی دہ یوم سید محمد تقی صاحب چوبسرا ملازم صیغہ اسپورٹس مشاہرہ [illegible] ماہوار از ۲ لغایت ۱۲ اپریل ۱۹۳۴ء بغرض روانگی لکھنؤ بضرورت انتظام عشرہ محرم۔

حکم

آج یہ کاغذات پیش ہوئے۔

سید محمد تقی صاحب چوبسرا ۱۵ یوم کی رخصت ۷ لغایت ۲۱ دسمبر ۱۹۳۳ء حاصل کر چکے ہیں جسکو ابھی چھ ماہ نہیں گذرے ہیں۔ اب وہ دہ یوم کی رخصت کے ۲ اپریل ۱۹۳۴ء سے خواستگار ہیں۔ لہذا بضرورت خاص رخصت دہ یوم حسب تحریر صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر منظور کیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

احکام اجلاس جناب ریونیو منسٹر بہادر

رخصت

(واقع ۱۰؍ اپریل ۱۹۳۴ء)

ثبتہ یادداشت اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب بابت
تصدیق استحقاق رخصت رعایتی تین یوم۔
مرزا حامد حسن اہلمد اجلاس مشاہرہ یاب
تیس روپیہ از ۹؍ ۱۱؍ اپریل ۱۹۳۴ء

حکم

تین یوم کی رخصت رعایتی کا حق حاصل ہے لہذا مرزا حامد حسن اہلمد اجلاس کی رخصت شروع ۹؍ اپریل سے ۱۱؍ اپریل تک منظور ہے۔ دیگر اہلمدان اجلاس کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ احکام جاری ہوں۔

(دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر)

برخاستگی

واقع ۱۶؍ اپریل ۱۹۳۴ء

رپورٹ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر منظور ہے
احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب افسر بہادر انچارج فائنانس

تحریر صاحب فائنانس سکریٹری بہادر مورخہ ۱۰؍ اپریل ۱۹۳۴ء
بخدمت شریف جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر

جناب من!

سلسلہ غبن مبالغات فوج منشی سید ناصر علی اہلمد صیغہ ذات ۲۰؍ نومبر ۱۹۳۳ء سے زیر حراست پولیس کر دیے گئے۔ اور ضمانت پر رہا ہو گئے۔ بتحریک نیاز مند صاحب فائنانس سکریٹری بہادر سابق سے عہدہ مذکور کو معطل کر دیا۔ خیال تھا کہ انفصال مقدمہ پر برخاستگی کا حکم دیا جائے گا۔ اگرچہ برخاستگی کے حکم کا دارو مدار انفصال مقدمہ پر نہ تھا۔ مقدمہ ہنوز جیل (؟) کام میں رکاوٹ کیوجہ سے انکی جگہ کا انتظام ۱۵؍ اپریل ۱۹۳۴ء سے کر دیا گیا۔ ضرورت ہے کہ ناصر علی اہلمد کی برخاستگی کا حکم صادر فرما دیا جائے۔ تاریخ معطلی سے برخاستگی شمار ہوگی۔ چونکہ ناصر علی کی تنخواہ اسّی روپیہ تھی۔ لہذا جناب عالی کی خدمت میں تصدیع دیا گیا۔

جس شخص کا تقرر اسکی جگہ پر کیا گیا ہے۔ اسکو صرف پچیس روپیہ ماہوار دئے گئے ہیں۔ تیس روپیہ کی بچت متعلق ہے انکا نہ طور پر کاغذات جناب کی خدمت میں ارسال ہیں۔ اہلمد مذکور قانونی حیثیت سے ماخوذ ہے۔ اسکے ساتھ اوڈیٹر متعلقہ سید مولوی محمد انتظامی حیثیت سے ماخوذ ہیں۔ عمل لاپرواہی سے غبن ممکن ہوا۔ اور یہاں تک کہ غیر کاغذات جو اوڈیٹر کی نظر سے گذرنے چاہیے تھے۔ وہ اسوقت کالعدم ہیں۔ اوڈیٹر مذکور ڈاکٹری سرٹیفکٹ دیکر تا اینکہ رخصت پر ہیں۔ ناصر علی دین رسیدہ اور بیمار ہو گئے ہیں۔ اور ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ اب انکا ارادہ واپسی کا نہیں ہے۔ خیال تھا کہ انفصال مقدمہ ناصر علی کے ساتھ ان کیلئے بھی برخاستگی کا حکم جاری کر دیا جائیگا۔

مگر مقدمہ ہنوز پیشی میں ہے۔ کام میں نہایت دشواری ہے اور محکمہ فوج کی جانچ میں بجائے اصلاح کے ابتری پیدا ہو رہی ہے۔ اب ان کی جگہ پر دوسرے شخص کا تقرر

بالتوی نہیں رکھا جا سکتا۔ اڈیٹر مذکور کی رخصت بوضع نصف تنخواہ ۱۹ اپریل ۱۹۳۳ء تک منظور کی جا چکی ہے۔ مستدعی ہوں کہ ۲۰ اپریل سے اس کی برخاستگی کا حکم صادر فرما دیا جائے۔ اسکی جگہ کیلئے ایک نہایت تجربہ کار و کارکردہ شخص کی سفارش منظوری کیلئے عنقریب پیش کی جائیگی۔ فی الحال بلا وجہ تنخواہ رخصت زائد دی جانا موقوف ہو جائیگا۔ فقط

دستخط صاحب فنانس سکریٹری بہادر

انتظام اسٹیشنری

(۱۹ اپریل ۱۹۳۳ء)

آغاز بجٹ ۳۵-۱۹۳۴ء سے سرکاری پریس متعلقہ جملہ صیغہ جات ریاست کیلئے اسٹیشنری فراہم کئے جانیکا انتظام کیا ہے ہر ایک صیغہ اپنی ضروریات اسٹیشنری بجائے شہر کی دوکانات سے خریدنے کے پریس سرکاری سے حاصل کریگا۔

اس میں سرکاری نفع اور اسلوب انتظام دونوں مقصود ہیں بجٹ کی کاپیاں دیکھنے سے واضح ہوا کہ جملہ صیغہ جات ریاست کیلئے مد اسٹیشنری لغایت ... کی رقم منظور ہوئی ہے علاوہ اس رقم کے جمع فارم اور سائر خرچ ... کی رقوم میں بھی اسٹیشنری کا صرفہ شامل ہے۔ آئندہ بجٹ کے تحت میں خرید اسٹیشنری سے پرہیز فرمایا جائے۔ البتہ بقدر ضرورت ریاست فوری زائد از زائد آخر ماہ مئی ۱۹۳۴ء تھوڑی مقدار میں خرید اسٹیشنری بذات خود کیجا سکتی ہے۔

۲۔ بعض صیغہ جات میں سائر خرچ کی رقوم بجٹ میں مندرج ہو کر مجرا ہوتی ہیں جو اہلکاران کو بعد مجرائی بطور نقدی تقسیم ہوتی ہیں۔ آئندہ کیلئے ضروری ہوگا کہ رقوم سائر خرچ نقدی سے تقسیم ہوں بلکہ تعین اشیاء اسٹیشنری ہو کر تقسیم سامان اسٹیشنری رقم مقررہ مد کے اندر ہوا کرے۔ نقد رقم کسی کو نہ دیجائے۔ ہر اہلکار کو جو سائر خرچ کی رقم ابتک ملتی رہی ہے ظاہر ہے کہ وہ اشیاء اسٹیشنری کی قیمت نرخ بازار کا اندازہ ہو کر دیجاتی ہے مثلاً کسی اہلکار کو موازی ۱۲ آنہ ماہوار سائر خرچ ملتا تھا یہ رقم خرید ہولڈر پنسل کاغذ نب وغیرہ میں صرف ہوتی تھی ضرورت ہے کہ تفصیل اشیائے خرید شدہ از سائر خرچ صیغہ جات متعلقہ میں مرتب ہو جائے تاکہ اسکے مطابق اسٹیشنری کا اجراء ہو ایک نقل ان فہرستوں کی خزانہ میں بھیجی جائے جہاں وہ یکجائی طور پر مرتب ہو جائیگی مئی ۱۹۳۴ء میں سائر خرچ کا طلب رقم حسب دستور موجود رہیگا۔

۳۔ سالگذشتہ کے مصارف و بجٹ منظور شدہ سال حال کا اندازہ کرتے ہوئے جسقدر صرفہ مختلف اشیائے اسٹیشنری کا مقصود ہو اوس سے تفصیلاً نمونہ صاحب فنانس سکریٹری بہادر کو جملہ صیغہ جات انفرادی حیثیت سے مطلع کر دیں تاکہ اوس کے مطابق یکجائی خرید کیجائے۔ ادنی اور اعلیٰ کل قسم کی اسٹیشنری شامل کیجائے اور اگر ضرورت سمجھی جائے تو نمونہ جات منسلک کر دیے جائیں۔ نمونہ منسلک کرنیکی ضرورت اسی حالت میں ہوگی جب کسی خاص قسم کی اسٹیشنری مطلوب ہو ورنہ معمولی ضروریات دفاتر کے مطابق اشیائے مطلوبہ کی کوالٹی متصور ہوگی۔ صیغہ جات اپنے منظور شدہ بجٹ کے تحت میں سپلائی ڈپو سے اسٹیشنری حاصل کرتے رہینگے۔ اور اس بارہ میں تفصیلی قواعد جلد از جلد نافذ کئے جائینگے۔

حکم ہوا کہ

جملہ منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر کی خدمت مرسل ہو کر ضد یہ دیا جائے کہ براہ کرم صیغہ جات ماتحت کو اطلاع دیدیجائے کہ حسب صراحت بالا عمل درآمد کیا جائے ۔ اور فہرستہائے مطلوبہ آیندہ ماہ کے پہلے ہفتہ میں معتمد فائنانس سکریٹری بہادر کی خدمت میں بھیجدی جائیں ایسی تاخیر نہ کیجائے ۔ سائر خرچ کی نقد قسم کسی کو نہ ملے بلکہ حسب صراحت بالا تقسیم سامان اسٹیشنری ہوا کرے ۔

حکم ہذا کی ایک نقل صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کی خدمت میں ۔ اور ایک نقل مینیجر پریس کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ کیجائے ۔

دستخط صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ فائنانس

حکم اجلاس صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

رخصت

۱۸ اپریل سنہ ۱۹۳۳ء

منجانب دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب بابتہ تصدیق استحقاق رخصت رعایتی [illegible] کوثر حسین مدرس تنخواہ [illegible] از ۱۰ اپریل [illegible]

حکم

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس و تصدیق اکاؤنٹنٹ آفس کوثر حسین مدرس اول مدرسہ [illegible] کو رخصت رعایتی [illegible] یوم از ۱۰ اپریل تا [illegible] بوضع نصف تنخواہ منظور ہے [illegible] سررشتہ متعلقہ احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ (دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر)

حکم اجلاس صاحب ہوم منسٹر بہادر

رخصت

مورخہ ۱۸ اپریل سنہ ۱۹۳۳ء

حسب تحریر صاحب ہوم سکریٹری بہادر و تصدیق دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل مرزا ولی الدین چپراسی تنخواہ [illegible] ماہوار کو رخصت رعایتی ایک ماہ [illegible] سنہ ۱۳۴۲ف بغرض روانگی حیدرآباد منظور ہے [illegible] سررشتہ احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط صاحب ہوم منسٹر بہادر

عدالت العالیہ ہائی کورٹ سرکار ریاست رامپور
واقع ... رامپور

جن میں ... ۳۰ اپریل ... تاریخ
۱۷ اپریل ... بروز جمعہ

باجلاس مسٹر ... چیف جسٹس
... ہوئی

فہرست پیشی مقدمات عدالت العالیہ ہائیکورٹ
دستخط صاحب چیف جسٹس بہادر

تاریخ	دن	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
۱۱ اپریل ...	جمعہ				تعطیل
		مسٹر جسٹس عبد العزیز انصاری صاحب بہادر	لالہ ... رتن ... بنام ...	اپیل دیوانی دعوے ... زر قرضہ	برائے سماعت ... مئی سنہ حال مقرر ہوئی
"	"	مسٹر ... صاحب بہادر چیف جسٹس و مسٹر جسٹس عبد العزیز انصاری صاحب بہادر	گوپی چند بنام محمد ...	اپیل دیوانی دعوے زر کرایہ	برائے سماعت ۳۰ اپریل سنہ حال مقرر ہوئی
"	"	"	محمد نبی بنام گوپی چند	اپیل دیوانی دعوی ...	برائے سماعت ... اپریل سنہ حال مقرر ہوئی
"	"	مسٹر جسٹس ... صاحب بہادر	... بیگم بنام ... خاں وغیرہ	اپیل دیوانی دعوی تقسیم ...	برائے سماعت ... سنہ حال مقرر ہوئی
"	"	"	... بنام عبد ... وغیرہ	ابتدائی دیوانی دعوی ...	برائے ... سنہ حال مقرر ہوئی
"	"	مسٹر جسٹس عبد العزیز انصاری صاحب بہادر	... بنام ...	اپیل ... دعوی زر منافع	... ڈگری ... اپیل منظور ہوا ... ترمیم کی گئی
"		...	لالہ ... وغیرہ بنام ... وغیرہ	اپیل دیوانی دعوی ...	...

تاریخ	نمبر	نام حاکم	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	کیفیت
[illegible]	[illegible]	مسٹر [illegible] کشور صاحب بہادر	[illegible] بنام مسماۃ [illegible]	ابتدائی [illegible] جرم دفعہ [illegible]	زیر پیشی
"	"	"	[illegible] بنام [illegible] وغیرہ	ابتدائی دیوانی دعوی [illegible]	زیر پیشی
"	"	مسٹر [illegible] عزیز الحسن صاحب بہادر	[illegible] لال بہادر بنام گرپرشاد وغیرہ	ابتدائی دیوانی دعوی [illegible]	زیر پیشی
"	"	"	[illegible] چند بنام [illegible]	اپیل دیوانی دعوی [illegible]	بقصور عدم پیروی اپیل خارج گیا
"	"	مسٹر [illegible] بہادر سیشن جج	سرکار بنام [illegible]	نگرانی فوجداری [illegible] دفعہ [illegible]	زیر پیشی
"	"	"	[illegible] بنام [illegible]	نگرانی فوجداری [illegible] دفعہ [illegible]	نگرانی نامنظور ہوئی
"	"	مسٹر [illegible] عزیز الحسن صاحب بہادر	پھنو خاں وغیرہ بنام شیخ [illegible] وغیرہ	درخواست اجراء [illegible] ڈگری	بہ پیش کرنے ڈگری ابتدائی درخواست اجرا خارج کیگئی

[illegible] ۱۹ [illegible] ۱۱ [illegible]
[illegible] (الحرام)

[illegible] جنس بہادر

احکام اجلاس صاحب فائنانس سکریٹری بہادر

تاکید وانگی حسابات

(واقع ۱۳ اپریل ۱۹۳۳ء)

قبل ازیں باجرائے احکام جملہ صیغہ جات کو اطلاع دیجا چکی ہے کہ ۱۰ اپریل تک جملہ حسابات مرتب ہو کر آڈٹ پہنچ جائیں لیکن حسابات اب تک موصول ہو رہے ہیں۔ حالانکہ ضرورت تھی کہ جملہ حسابات ۱۰ اپریل تک آڈٹ آجاتے۔ اب جملہ حسابات کی جلد از جلد آجانے کی ضرورت ہے اگر حسابات تاخیر سے موصول ہونگے تو وہ اس سال کے بجٹوں سے مجرا نہیں دیے جائینگے بلکہ سال آئندہ کے بجٹوں سے انکی مجرائی کیجائے گی جس کی ذمہ داری صیغہ جات پر عائد ہوگی۔ لہذا :

حکم ہوا کہ

باجرائے احکام جملہ صاحبان افسران و سکریٹری صاحبان بہادر کی خدمت میں تصدیعہ دیا جائے کہ براہ کرم حسابات جلد از جلد ارسال فرما دیے جائیں

ایک نقل صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کی خدمت میں مرسل ہو۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط صاحب فائنانس سکریٹری بہادر)

تاکید نسبت وصولیابی تنخواہ

(واقع [illegible] اپریل ۱۹۳۳ء)

قبل ازیں باجرائے مراسلہ مطلع کیا جا چکی ہے کہ سو روپے سے کم تنخواہ پانے والے ملازمین کی تنخواہ اکاؤنٹ آفس سے روانہ ہو اور سو روپیہ اور اس سے زیادہ تنخواہ پانے والے صیغہ جات کی تنخواہ، باجرائے چک بنک سے دلائی جائے گی۔ اسی سلسلہ میں ضرورت ہے کہ جملہ ناظران اجلاس، اہلکاران جو اب تک خزانہ سے رقوم تنخواہ وصول کرتے تھے۔ انکو [illegible] اپریل کو اکاؤنٹ آفس بھیجا جائے تاکہ انکو چک رقوم تنخواہ سو روپیہ سے کم تنخواہ پانے والوں کا دیا جائے۔ رسید وصولیابی چک دستخطی افسر صیغہ ناظران کو اپنے ہمراہ لانا چاہیے۔

سو روپے یا اس سے زیادہ تنخواہ پانے والوں کا بھی چک دیا جائے گا۔ اس کے لئے بھی ناظران اجلاس کو افسران صیغہ ۲۰ اپریل کو بھیجدیں۔ مع رسید دستخطی بنک ناظران کو آنا چاہیے۔

حکم ہوا کہ

باجرائے احکام جملہ افسران صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر کی خدمت میں تصدیعہ دیا جائے کہ براہ کرم حسب صراحت بالا انتظام فرما دیا جائے۔ اور افسران کے دستخطوں کے نمونے جو قبل ازیں طلب کئے گئے ہیں وہ بھی علیحدہ کاغذ پر جلد از جلد بلا لحاظ تعطیل ارسال فرما دیے جائیں تاکہ بنک کو ارسال کر دیے جائیں اور کسی قسم کی دقت نہ واقع ہو۔ ایک نقل صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کی خدمت میں مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ناظر اجلاس خزانہ کو اطلاع ہو۔

(دستخط صاحب فائنانس سکریٹری بہادر)

تاکید روانگی برآورد

واقع ۱۹؍ اپریل ۱۹۳۰ء

ذیل میں باجراء احکام اطلاع دی جاتی ہے کہ جملہ صیغہ جات کے برآوردیں ماہ اپریل کی ۲۰ تاریخ تک اکاؤنٹ آفس بھیجدیجائیں۔ دریافت سے معلوم ہوا کہ اکثر صیغہ جات کی اب تک برآوردیں نہیں آئی ہیں۔ حالانکہ درمیان میں ایک دو دفعہ یاددہانی بھی ہوچکی ہے۔ جو صیغہ جات برآوردیں نہیں آئی ہیں جناب چیف منسٹر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بھیجی ہیں۔ یہ اس بارہ میں دوبارہ یاددہانی ہے۔ صیغہ جات کو اس بارہ میں خود خیال رکھنا چاہئے۔

جملہ صیغہ جات کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جیسا جمع خرچ بھی اکثر بطور طلب ہیں۔ بذریعہ یادداشت واپس اعتراض منظور کردہ بلوں میں واپس صیغہ جات ہونگے تو تکمیل میں دیر لگیگی۔ سالانہ اختتام کا زمانہ ہے جلد تکمیل ہونیکی حاجت ہے۔ لہذا جملہ صیغہ جات کے مرتب کردہ جمع خرچ اکاؤنٹ آفس آجائیں تو جمع خرچ تکمیل دادا اکاؤنٹ آفس ہی میں کردیں یا صیغہ ضروری سے بالا کے احکام حاصل کرلیں۔

ایسے احکام جملہ منسٹر صاحبان بہادر وسکریٹری بہادر کی خدمت میں تصدیق دیا جائے کہ براہ کرم حسب صراحت بالا جلد صادر فرما دیا جائے۔ ایک نقل صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بھیجیں اور ایک نقل منیجر صاحب پریس کے پاس مرسلہ ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔ تاکہ اجلاس بھی مطلع ہوں۔

دستخط صاحب فائنانس سکریٹری

احکام اجلاس جناب چیف انجنیئر بہادر

رخصت

واقع ۱۶؍ اپریل ۱۹۳۰ء

حسب یادداشت انجنیئر صاحب روشنی برقی بابت منظوری رخصت رعایتی میں بنام عبدالباری خاں ایم میٹر ملیٹیوں تنخواہ بابت یکمشت رخصت مورخہ ... اپریل

حکم

حسب سفارش انجنیئر صاحب روشنی برقی و بہ تصدیق اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب منشی عبدالباری خاں ایم میٹر شیفیوں شاہرہ دو یکمشت ... ماہوار کی رخصت رعایتی ... یوم تاریخ ... سے منظور کیجاتی ہے انجنیئر صاحب اپنی تحریر کے مطابق مرام کا انتظام ... فرمادیں۔ کا غذات ... انجنیئر احکام مذا بہ خدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب ... بہادر

دستخط صاحب چیف انجنیئر بہادر

رخصت

واقع ۱۵؍ اپریل ۱۹۳۰ء

حسب یادداشت انجنیئر صاحب روشنی برقی درباب منظوری کہ عبدالغفور ڈرائیور ملازم بجلی گھر تنخواہ ... ماہوار کی رخصت رعایتی ایک ہفتہ از ... اپریل منظور فرمائی جائے۔ نامبردہ رخصت سے منسوخ کرکے حاضر ڈیوٹی ہوگیا۔ اکاؤنٹ آفس سے کاغذات بعد تصدیق ۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو واپس آئے ہیں براہ کرم اسکے متعلق اکاؤنٹ آفس کو تحریر فرمادیا جائے کہ درخواستہائے رخصت بعد تصدیق جلد واپس کیا کریں۔

حکم

حسب سفارش انجنیئر صاحب روشنی ...

جناب اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب کی عبدالغفور رزاشیوہ کی رخصت رعایتی ایک ہفتہ بوجہ علالت ۳ اپریل ۱۹۳۳ء سے منظور کیجاتی ہے۔ کاغذات ہذا بغرض اجراء احکام ضابطہ ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر کی خدمت میں مرسل ہوں۔

دستخط صاحب چیف انجنیر بہادر

رخصت

۱۹۳۳ء
واقع ۱۹ اپریل

مثبتہ یادداشت اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب بابتہ تصدیق استحقاق رخصت رعایتی آٹھ یوم کمال الدین نائب علاقہ دار تحصیل ناغہ تنخواہ وار تحصیل ۲۰ روپیہ ماہوار از ۷ اپریل ۱۹۳۳ء مرسلہ انجنیر صاحب اسٹار۔

حکم

یہ کاغذات آج پندرہ اپریل ۱۹۳۳ء کو بعد انقضاء میعاد رخصت مطلوبہ دفتر ہذا میں آئے ہیں نائب علاقہ دار کا ایک خاص قصور ہے کہ اس آٹھ یوم کی رخصت رعایتی کیلئے اس کی درخواست ۶ اپریل ۱۹۳۳ء کو صرف ایک روز پیشتر دفتر انسار میں دیگئی ہے جو خلاف حکم ہے۔ حصول رخصت کے متعلق ۱۹۳۳ء باجراء احکام سررشتہ صدر و باندراج گزٹ مطبوعہ ۱۹۳۳ء جملہ ملازمان صیغہ جات کو برائے عملدرآمد اطلاع دیجاچکی ہے۔ لہذا یہ آٹھ یوم کی رخصت رعایتی ۷ اپریل ۱۹۳۳ء سے بوضع تنخواہ منظور کیجاتی ہے۔ کاغذات ہذا بغرض اجراء احکام ضابطہ بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر مرسل ہوں۔

دستخط صاحب چیف انجنیر بہادر

حکم اجلاس صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس

معطلی

واقع ۔ اپریل ۱۹۳۳ء

مرزا احمد علی بیگ انسپکٹر حلقہ شمالی و محمود علی ہیڈ محرر کو آج کی تاریخ سے معطل کیا جاتا ہے۔ دونوں کے خلاف دفعہ پولیس ایکٹ کی کارروائی کیجاوے۔ انسپکٹر صاحب حلقہ شہر سے باہر بلا خاص اجازت ہماری کہیں نہیں جاسکتے صبح و شام کو انسپکٹر صاحب لائن میں حاضر ہوکر روزنامچہ عام میں آمد درج کرینگے اور ہمکو میجر صاحب بہادر کو اپنا پتہ مکان شہر کا دینگے تاکہ ہم ان کو عندالضرورت طلب کرسکیں۔ ہیڈ محرر لائن میں حاضر رہیگا اور بغیر اجازت میجر صاحب بہادر لائن سے نہیں جاسکتا۔ احکام ضابطہ صدر سے اجراء ہوں اصل واپس پولیس ہو خزانچی پولیس و انسپکٹر صاحب و ہیڈ محرر معطل شدہ کو اطلاع دیجاوے۔

دستخط صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس

نقشہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	•	۱۰۱۲ر	۱۰۱۴ر	۱۰۱۲ ۱۳؎ر ۱۰۱۴ر	۱۱۴/۱۱۵ر	۱۱۴ر ۱۱۶ر	
نخود خاص	•	۱۰۱۸ر	۲۰ر	۱۹ر	۱۶ر	۱۷ر	
نخود کتہ آمیز	•	۲۰ر	۲۱ر	۲۰ر	۲۰ر	۱۹ر	
کتہ	•	۱۰۲۲ر	۲۲ر	۲۱ر	۲۳ر	۲۰ر	
ماش	•	۱۴ر	۱۲ر	۱۳ر	۱۲ر	۱۳ر	
مونگ	•	۱۳ر	•	•	۱۳ر	۱۳ر	
منگا	•	•	•	•	۲۰ر	۱۸ر	
جنی	•	•	۲۲ر	•	۲۲ر	۲۲ر	
گوجنی	•	•	•	•	۲۰ر	۲۰ر	
عدسس	•	۱۸ر	۱۸ر	۱۸ر	۱۸ر	۱۶ر	
ارہر	•	۱۷ر	•	•	۱۲ر	۱۰۱۲ر	
برنج	•	۸ر/۹ر	۹ر	۱۰ر	۱۰ر	۱۰۱۰ر	
روغن زرد	•	۵ رپیہ ۸ ٹانک	۱۲ چھٹانک	۵ رر ۸ر	۱۳ چھٹانک	۵ رپیہ ۸ ٹانک	
روغن سیاہ	•	۳ر	۳ر	۳ر	۳ر	۱۰۳ر	
روغن کنجد	•	۳ر	۱۰۳ر	۱۰۳ر	۳ر	۱۰۳ر	
نمک سانبھر	•	۹ر	۱۰۸ر	۹ر	۱۰ر	۱۰۹ر	
نمک لاہوری	•	۸ر	۶ر	۷ر	•	۸ر	
قند سیاہ	•	۸ر/۹ر	۹ر	۹ر	۱۰۸ر	۱۰ر	
باجرہ	•	•	•	•	•	•	

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور